سوال

ذکر الٰہی کے لئے کسی پیر کی اجازت کی ضرورت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ین کہ جب کوئی پیر اپنے مرید کو مثلاً یہ کہہ کر ذکر کی اجازت دیتا ہے کہ میں تجھے ایک سو چالیس بار لا الہ لا اللہ کہنے کی اجازت دیتا ہوں' پھر وہ اس اجازت کا سلسلہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک' پھر جبرائیل کے واسطے سے اللہ تعالیٰ تک پہنچا دیتا ہے۔ کیا یہ بات درست ہے یا غلط؟ کیا یہ اجازت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نے کیلیئے بندے کو کسی پیر یا شیخ کی اجازت کی ضرورت نہیں بلکہ ہر شخص تلاوت قرآن مجید' تسبیح و تحمید' تکبیر و تہلیل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیان کئے ہوئے دوسرے اذکار کے ذریعے اللہ تعالیٰ کو یاد کرسکتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ترغیب دلائی ہے۔ ا

ن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هَذَا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ)

''جس نے ہمارے دین میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں شامل نہیں ہے تو وہ رد کی جائے گی۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ